السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک پرہیز گار دیندار حافظ عالم جو بہت دنوں سے ایک مسجد کا امام تھا اور برابر بڑی عرق ریزی سے مسجد کی خدمت کرتا تھااپنے کام میں ہر طرح چوکنا رہا۔ ذرا بھی نہ چوکا اور لوگ اس سے بہت خوش رہتے تھے ان ایک آدمی مسجد بنانے والے کے خاندان کا متولی بنا ہے وہ دنیوی لاگ ڈانٹ سے پہلے پش امام جانی دشمن ہوکر اس کو نکالنا چاہتا ہے تو اس کو اس کے موقوف کرنے کا حق ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں اس نئے متولی کو پرانے امام کے نکالنے کا ذرا بھی اختیار نہیں، کیونکہ وظیفہ خوار کو اس وقت موقوف کرنے کا حق ہے کہ وہ کام میں پہلو تہی کرے یا اس کام کے لائق نہیں اور اس پرانے امام میں ان دونوں باتوں میں سے کوئی بات نہیں پائی جاتی۔ شامی (۴/ ۴۲۱ چھاپہ مصر) میں ہے:

’’واستفید من عدم صحة عزل الناظر بلا جنحة، عدمھا لصاحب وظیفة بغیر جنحة وعدم أھلیة‘‘

[نگران کو بلا دلیل معزول کرنے کے صحیح نہ ہونے سے اس بات کا فائدہ حاصل ہوتا ہے کہ وظیفہ خوار کو بلا دلیل اور اس کے نااہل ثابت ہوئے بغیر معزول کرنا بھی درست نہیں ہے]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاة، صفحہ: 237

محدث فتویٰ